گٹر کے اوپر بنے ہوئے کمرے میں نماز پڑھنے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

گھر میں نیچے فلور پر گٹر ہے اور اس کے اوپر کمرہ بنایا ہے اب اس میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز کی شرائط میں سے ایک شرط یہ ہے کہ جس جگہ نماز پڑھی جا رہی ہو وہ ہر قسم کی نجاست سے پاک ہو، لہذا اگر وہ جگہ جہاں نماز پڑھی جا رہی ہے، نجاست سے پاک ہے، تو اگرچہ نیچے گٹر ہے، تب بھی وہاں نماز پڑھنا، جائز ہے، البتہ! اگر وہاں تک گٹر کی بدبو آتی ہو تو مکروہ ہے اور ظاہر یہی ہے کہ یہاں مکروہ سے مراد مکروہ تنزیہی ہے اور اگر بدبو بھی نہیں آتی تو مکروہ بھی نہیں ہے۔ اس کی نظیر یہ ہے کہ فقہائے کرام نے استنجا خانے کی چھت پر نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے، اور اس کی وجہ یہی بیان فرمائی ہے کہ وہاں نمازی کو ناپسندیدہ بو آتی ہے اور فرمایا کہ ظاہر یہی ہے کہ یہاں مکروہ سے مراد مکروہ تنزیہی ہے۔

بدائع الصنائع میں ہے "(أما) شرائط أركان الصلاة: (فمنها) الطهارة بنوعيها من الحقيقية والحكمية، والطهارة الحقيقية هي طهارة الثوب والبدن ومكان الصلاة عن النجاسة الحقيقية، والطهارة الحكمية هي طهارة أعضاء الوضوء عن الحدث، وطهارة جميع الأعضاء الظاهرة عن الجنابة" ترجمہ: بہر حال نماز کی شرائط میں سے ایک شرط طہارتِ حقیقیہ اور حکمیہ کا حاصل ہونا ہے، طہارت حقیقیہ یہ ہے کہ (نمازی کے) کپڑے، بدن اور نماز کی جگہ نجاست حقیقیہ سے پاک ہو، اور طہارتِ حکمیہ سے مراد اعضائے وضو کا حدث سے اور تمام ظاہری اعضا کا جنابت سے پاک ہونا ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الصلاۃ، جلد 01، صفحہ 114، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

درمختار میں ہے "تکرہ فی۔۔۔ کنیف وسطوحھا" ترجمہ: استنجا خانے میں اور اس کی چھت پر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، ج 1، ص 379، 381، دارالفکر، بیروت)

علامہ سید احمد بن محمد بن اسماعیل الطحطاوی رحمۃ اللہ علیہ استنجا خانے کی چھت پر نماز کے مکروہ ہونے کی وجہ اور اس کا درجہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "لخروج الرائحۃ الکریھۃ علی المصلی، والذی یظھر فی ھذا کراھۃ التنزیہ" ترجمہ: نمازی کو ناپسندیدہ بو آنے کی وجہ سے، اور ظاہر یہی ہے کہ کراہت سے مراد کراہت تنزیہی ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدرالمختار، ج 1، ص 183، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3857

تاریخ اجراء: 23 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 21 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net